السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص جس نے رمضان المبارک میں دن کے وقت اپنی بیوی سے بوس وکنار کرتے ہوئے شہوت کی حالت میں اس کی رانوں میں مباشرت کی لیکن انزال نہیں ہوا بلکہ صرف مذی خارج ہوئی تو کیا اس فعل سے اس کا روزہ ٹوٹ گیا، جب کہ وہ نہیں جانتا کہ کتنی مرتبہ وہ یہ فعل کرچکا ہے۔ یہ خیال رہے کہ اس فعل پر کئی برس کا عرصہ گزرچکا ہے۔ یعنی ایک رمضان گزرنے کے بعد دوسرا رمضان بھی گزرگیا۔ توبراہ کرم بتائیے کہ وہ شخص اب کیا کرے۔ اللہ تعالیٰ آپ کوجزائے خیراعطا فرمائے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگرکسی روزہ دار نے رمضان المبارک میں شرمگاہ کے علاوہ کسی جگہ مباشرت کی اور منی یا مذی خارج کی تو اس پر صرف اسی دن کے روزے کی قضا ہے اگر وہ دنوں کی تعداد نہیں جانتا تو اس کو چاہیے کہ احتیاط سے اتنے دنوں کے روزے رکھ لے کہ اس کو اطمینان ہوجائے کہ اس کے ذمے جو فرض تھا وہ ادا ہوگیا ہے۔ چونکہ اس پر کئی برس گزرگئے ہیں اور وہ شریعت کے حکم سے ناواقف تھا پس اس کے ذمے روزوں کی قضا کے علاوہ کچھ نہیں ہے۔ تاہم اگر وہ روزے کے خراب ہونے کو جانتا تھا اور اس نے قضا کو سال یا اس سے زیادہ موخر کیا ہے تو اس کے ذمے ہر دن کے بدلے میں قضا کے ساتھ ساتھ ایک مسکین کو کھانا کھلانا بھی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ الصیام

صفحہ: 117

محدث فتویٰ